سوال

(97)کعبے کی قسم کھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاکعبے کی قسم کھانا یا عزت کی قسم یااپنے والدین کی قسم کھانا لغو قسم میں شمار ہوگی؟ یالغو قسم سے مرادوہ قسم ہے جو بلاضرورت کھائی جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ یا اس کی صفات حمیدہ کے علاوہ کسی اور کی قسم کھانا اسلام میں حرام ہے۔ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

أَن تَحلِفوا آبائِکُم، فَمَن کانَ حالِفًا فَلیَحلِف بِاللّٰہِ، اَو لِیَصمُت"

''اپنے باپوں کی قسم نہ کھاؤ،جسے قسم کھانی ہے وہ اللہ کی قسم کھائے ورنہ قسم نہ کھائے''

دوسری حدیث ہے:

"مَن حَلَفَ بِغَیرِ اللّٰہِ فَقَد أَشرَکَ"

''جس نے اللہ کے علاوہ کسی اور کی قسم کھائی اس نے شرک کیا''

کیوں کہ قسم اس کی کھائی جاتی ہے جس کی بڑائی اور کبریائی کا اعتراف ہو۔ بڑائی اور کبریائی خدا کے علاوہ کسی اور کو حاصل نہیں۔کعبے یا کسی اور چیز کی قسم کھانا حرام اور شرک ہے۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے غیر اللہ کی سچی قسم کھانے کے مقابلے میں اللہ کی جھوٹی قسم کھانا زیادہ پسند ہے۔ کیوں کہ غیر اللہ کی سچی قسم کھا کر آپ نے سچ بات تو ضرور کہی لیکن شرک کے مرتکب ہوئے جب کہ اللہ کی جھوٹی قسم کھا کر ایک جھوٹ بولنے کا گناہ کیا اور شرک سے محفوظ رہے۔ ظاہر ہے کہ جھوٹ کے مقابلے میں شرک زیادہ بڑا گناہ ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی یوسف القرضاوی

قسموں اور منتوں کے مسائل، جلد: 1، صفحہ: 224

محدث فتویٰ